

کتابوں کے اجراء کے موقع پر صدر جم۔ وری۔ کی تقریر

Posted On: 30 MAY 2017 7:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 مئی، میں خود کو دانتوں کے پیشہ ور افراد، ماہرین تعلیم اور ریسرچ اسکالرز کے درمیان پا کر خوشی محسوس کر رہا ہوں اور مجھے دو کتابوں ”کلر اینٹلس آف اورل امپلانٹس“ اور ”کنزرویٹیو ڈینٹسٹری-بیسکس“ کی اولین جلدیں حاصل کرنے میں خوشی ہو رہی ہے۔ سب سے پہلے ان دونوں کتابوں کے مصنفین ڈاکٹر پرفل بالی، ڈاکٹر لنکا مہیش، ڈاکٹر دلیپ بالی اور ڈاکٹر دیپکا چندوک کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے یہ دو کتابیں لکھنے کی کوشش کی۔ پچھلی کچھ دہائیوں دانتوں کے معالجے میں زبردست ترقی ہوئی ہے اور دانتوں سے متعلق بیداری پورے بھارت میں آئی ہے۔ یہ سب کچھ دانتوں کے ڈاکٹروں کی محنت اور عزم کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ اگرچہ ہر سال بہت سے افراد دانتوں کے علاج کی ڈگری حاصل کر رہے ہیں، لیکن اب بھی حفظانِ صحت کے پیشہ ور وں اور دانتوں کے سرجن کی کمی ہے۔ بھارت چونکہ زبردست آبادی والا ملک ہے اور دیہی بھارت میں مقامی مقامی آبادی میں دانتوں کے معاملے میں بنیادی معلومات کی کمی ہے۔ لہذا وہ ایسی عادتیں اور طور طریقے اختیار کر لیتے ہیں، جو ان کے منہ کی صحت کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ آپ جیسے حضرات کی جو ذمہ دار، تربیت یافتہ اور پڑھے لکھے افراد ہیں، سماج میں منہ سے متعلق علاج کیلئے ضروری ہوتی ہے۔ میں آپ سب سے زور دے کر کہتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی ارام گاہوں سے باہر آئے اور لوگوں کو خدمات فراہم کیجئے۔ اس میدان میں زبردست کام کئے جانے کی زبردست ضرورت ہے، جب تک کہ شہریوں کی اچھی صحت نہیں ہوگی۔ ان کی پیداوار کی صلاحیت پوری طرح بروئے کار نہیں آ سکتی اور اسی وجہ سے ہم پر یہ دباؤ پیدا ہو جاتا ہے کہ ہم دانتوں کی اچھی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کریں، کیونکہ اس کی اشد ضرورت ہے۔

برصغیر ہند میں منہ اور دانتوں کی دیکھ بھال ایک چیلنج ہیں۔ زیادہ تر لوگ اپنے منہ کی صحت کے بارے میں انجان ہوتے ہیں اور اس بات کو نہیں جانتے کہ اس سے کس طرح ان کی عام صحت پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔ منہ کی بیماریاں اور دانتوں کا گرنا عمر میں اضافے کا حصہ سمجھا جاتا ہے اور اسے زیادہ تر لوگ نظر انداز کر دیتے ہیں۔

میرے نظریئے کے مطابق دانتوں کے ڈاکٹر ملک میں منہ کی صحت کے محافظ ہیں۔ یہ لوگ ضرورت کے تئیں بیداری لانے اور خصوصاً دیہی علاقوں میں عوام تک رسائی حاصل کرنے میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دانتوں کی بیماریاں اور مسوڑھوں کی بیماریاں کل آبادی کے تقریباً 70 سے 75 فیصد بچوں کو لاحق ہوتی ہیں، 90 فیصد حصے کو متاثر کرتی ہیں۔ منہ کا کینسر 21 ویں صدی میں صحت کے بڑے چیلنجز میں سے ایک ہے اور بھارت کو بھی اس بیماری کے علاج اور روک تھام کی ضرورت ہے۔

ان خیالات کا اظہار کرنے کے بعد مجھے یہ جان کر خوشی ہے کہ دانتوں کے علاج سے متعلق ٹیکنالوجی اور ریسرچ میں ترقی سے دانتوں کے علاج میں ٹیکنالوجی کی کافی اہمیت ہو گئی ہے۔ ہمیشہ بدلتی رہنے والی اس دنیا میں لوگوں کو تازہ ترین جانکاری حاصل کرنے کی ضرورت ہوئی ہے۔ وہ جدید ٹیکنالوجی سیکھ کر آگے حاصل کر سکتے ہیں۔

دانتوں کے علاج میں آج بھارت میں کافی زیادہ مہارتیں آچکی ہیں اور ہم دانتوں سے متعلق ٹیکنالوجی میں انقلابی تبدیلیاں دیکھ رہے ہیں۔ جدید ترین ٹیکنالوجی سے بھی پہلوؤں میں بہتری آئی ہے، جو تشخیص سے مریض کو آرام دینے تک اور دانتوں کی اچھی اور مؤثر دیکھ بھال تک بہتری ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آج یہ جو دو کتابیں مجھے موصول ہوئی ہیں، ان سے دانتوں کے علاج کے طلبہ کو دانتوں کے نئے ڈاکٹروں اور تجربہ کار ڈاکٹروں کو مدد ملے گی۔

مسکراہٹ ایک آفاقی زبان ہے اور مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگوں کے چہروں پر حقیقی مسکراہٹ لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

میں ایک مرتبہ پھر مذکورہ کتابوں کے مصنفین کو ان کتابوں کے لکھنے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ میں ڈاکٹر آر کے بالی اور ڈاکٹر محمودار کو بھی لگاتار اور انتھک کوششوں پر مبارکباد دیتا ہوں، جو انہوں نے بھارت میں سب سے دور کے علاقوں میں دانتوں کی دیکھ بھال اور علاج فراہم کرانے کیلئے کی ہے۔

م ن اس - ک ا

U- 2475

(30.05.17)

